"زبان میری ہے بات اُن کی"

وزیراعظم بے نظیر بھٹو اور وزیراعلیٰ نواز شریف نے پرائم منسٹر سیکرٹریٹ میں ایک دوسرے کے روبرو کھل کر اظہارِ خیال کیا۔ (ایک خبر)

؎ اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں

علماء اللہ کے دین کو اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال نہ کریں۔ (قیوم نظامی سیکرٹری اطلاعات پیپلز پارٹی)

؎ حیرت ہے تجھ کو دیکھ کر مسجد میں اے خمار
کیا بات ہوگئی کہ خدا یاد آگیا

جاپان ایئر لائنز کے جہاز میں سفر کے دوران چوہوں کا جوڑا فرار ہوگیا۔ (ایک خبر)

گرفتاری کے لئے بلیوں کی ٹیم روانہ کی جائے۔

مارشل لاء لگنے کا امکان نہیں۔ (محمد خان جونیجو)

خدانخواستہ آپ کے آنے کا امکان ہے؟

آٹھویں ترمیم مفاہمت سے منسوخ نہ ہوئی تو پارلیمنٹ توڑنے کا مشورہ دوں گا۔

(وفاقی وزیر انصاف افتخار گیلانی)

مشورہ کی زحمت نہ اُٹھائیں کام ہو جائے گا۔

مسلم لیگ نہیں چھوڑیں گے۔ اسلامی اتحاد کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ (عبداللہ روکڑی اور مخدوم الطاف احمد)

صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں
کیسا پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہو

سندھی وڈیرے نوجوانوں کو ملازم رکھ کر ڈکیتیاں کراتے ہیں۔ (ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان)

تو کیا ان سے ختم شریف پڑھوائیں۔

ایک ارب چار کروڑ روپے سے لاہور کو خوبصورت بنایا جائے گا۔

(میاں شہباز شریف پنجاب اسمبلی)

لاہور نہیں۔ لاہور کا صرف ماڈل ٹاؤن، مال روڈ، گلبرگ اور شادمان کہیئے۔

"آپ جب بھی فارغ ہوں۔ لاہور آئیں۔" (بے نظیر کو نواز شریف کا پیغام)

آ بھی جا —— آ بھی جا

دیکھ آکے ذرا ..... مجھ پہ گزری ہے کیا .....

نواز شریف مرکز کو دل سے تسلیم کریں۔ (بے نظیر)

یہ دل یہ پاگل دل میرا کیوں بجھ گیا ... آوارگی

ہم اپنے کارکنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ (رانا شوکت محمود پنجاب پیپلز پارٹی)

البتہ قائد کو تختۂ دار پر تنہا چھوڑ آئے ہیں۔

موسیقی کے ذریعہ قوم کی خدمت کرنا چاہتی ہوں۔ (سابقہ اداکارہ مسرت نذیر)

معلوم ہوتا ہے آج کل بے روزگار ہیں۔

ٹینک پر بیٹھ کر نہیں عوام کی محبت سے برسرِ اقتدار آئے ہیں۔ (وزیراعظم)

واپس ٹینک پر بیٹھ کر جائیں گے۔

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ مرکز سے نہیں الجھیں گے تاکہ جمہوریت کی گاڑی آگے چل سکے۔

(حافظ حسین احمد۔ جمعیت علمائے اسلام)

آپ صحت مند آدمی ہیں۔ جمہوریت کی خاطر اگر خود ہی اس گاڑی کے آگے جُت جائیں تو رُکنے کا خطرہ ہمیشہ کے لئے ٹل جائے گا۔

ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ایک افسر کے بچوں کے دانتوں کے علاج کے لئے چالیس ہزار روپے کی ادائیگی کی گئی۔ (ایک خبر)

دفتری نظام درست رکھنے کے لئے افسروں کے بچوں کے دانت درست رکھنا بہت ضروری ہے۔

- چوری کا حساب لیا جائے گا - بے ضابطگیوں پر مصالحت نہیں ہوگی۔

(وفاقی وزیر فاروق لغاری)

مٹ جائے گی مخلوق تو انصاف کرو گے

منصف ہو تو اب حشر اٹھا کیوں نہیں دیتے

جمہوری اداروں کو سیاسی "بکرمنڈی" نہ بنایا جائے۔

(لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) کے۔ ایم۔ اظہر جمعیت علما پاکستان)

ضرور بنایا جائے تاکہ سیاسی بکروں کی کھالیں ایکسپورٹ کر کے زیادہ سے زیادہ زرِ مبادلہ کمایا جا سکے۔

جنرل بیگ نے جمہوریت کے فروغ کی ذمے داری سیاستدانوں پر ڈال دی۔ (ایک خبر)

لیکن سیاستدانوں کے نازک کندھے اِس ذمے داری کے عادی نہیں ہیں۔

بلوچستان میں بی این اے اور جے یو آئی کا اتحاد کتنا عرصہ چلے گا؟ (ایک اخبار کا عنوان)

جب تک اقتدار خانم دونوں سے راضی ہے۔

امریکہ، افغان عبوری حکومت کو فوری تسلیم نہیں کرے گا۔ (ایک خبر)

امریکہ کسی قوم کی نیکی اور بھلائی کے کام میں جلدی نہیں کیا کرتا۔

- تمام ڈاکٹروں کو ملازمتیں دی جائیں گی۔ (ایک خبر)

نئے قبرستانوں کے لئے پلاٹ بھی مخصوص کر لیے جائیں۔

- کوئی بڑے سے بڑا آمر دینی جماعتوں کی تحریک کا سامنا نہیں کر سکتا۔

(مولانا منظور احمد چنیوٹی)

وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتا تھا۔

ہمارا خواب عوام کی خدمت اور پیپلز پارٹی کا خواب سیاسی آمریت ہے۔

(وزیراعلیٰ پنجاب)

عوام کو بھی آج کل اِسی قسم کے اُلٹے سیدھے خواب آ رہے ہیں۔

سیاسی قائدین ہوا کا رُخ دیکھ کر قلابازیاں کھا رہے ہیں۔

(مولانا کوکب نورانی سوادِ اعظم اہلسنت)

قلابازیاں کھانے کا زمانہ گزر گیا۔ سیاسی قائدین کو آج کل کھانے کے لئے اور بہت کچھ ملتا ہے۔

عوام لڑائی پسند نہیں کرتے۔ (وزیراعظم پاکستان)

یہ تو لیڈروں کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔

ہمارے خواب کب پورے ہوں گے۔ (محنت کش بچوں کا سوال)

جب خواب دیکھنا اور بڑے لوگوں پر تکیہ کرنا چھوڑ دو گے۔

کاریں چوری ہونے کی وجہ بتائیں۔ (لاہور کے متعلقہ تھانہ انچارجوں کو اظہارِ وجوہ کے نوٹس)

کس کو کہہ رہے ہو؟

بے نظیر کو ہماری ضرورت نہیں تو ہم بھی ان کے پاس نہیں جائیں گے۔ (اصغر خان)

کچھ لوگ روٹھ کر بھی لگتے ہیں کتنے پیارے

کچھ لوگ . . . . . .

موجودہ کشمکش تیسری سیاسی قوت کو جنم دے گی۔ (پروفیسر طاہر القادری)

لگتا ہے آپ امید سے ہیں

فوج سیاست سے دور رہے (بے نظیر)

بے نظیر امریکہ جائیں گی۔ دورے کا انتظام مرزا اسلم بیگ نے کیا ہے۔ (ایک خبر)

ع آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں

کیا مولانا فضل الرحمٰن نے عورت کی حکمرانی کو تسلیم کر لیا ہے؟

(بے نظیر سے قومی اخبارات کے مدیروں کا سوال)

مولانا مجھ سے ملتے رہتے ہیں۔ ہمارے اُن سے اچھے تعلقات ہیں۔ وہ میری صدارت میں ایم آر ڈی کے اجلاسوں میں بیٹھتے رہے۔ (بے نظیر کا جواب)

ع ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہو گی